حیا اور حجاب

(قرآن اور سنّت کی نظر میں)

Al-Ilm Institute Publication

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
3	سورۃ النور: آیت 1	1
4	ابتدائیہ	2
5	تعارف	3
8	حیا	4
9	جنت کی عورتوں کی خاص صفت۔شرم وحیا	5
10	حیااحادیث کی روشنی میں	6
11	ستر اور حجاب کے احکامات	7
11	ستر	8
12	حجاب	9
13	حجاب کیوں؟	10
14	قرآن کی رو سے حجاب کے احکامات	11
14	غَضِّ بَصَر (نظر کا پردہ) پہلا حکم	12
14	مردوں کے لئے حکم	13
15	غَضِّ بَصَر (نظر کا پردہ) کے ضمن میں احادیث	14
16	غَضِّ بَصَر کے استثنات	15
17	عورتوں کے لئے حکم	16
18	عورتوں کے لئے غَضِّ بَصَر کے ضمن میں نرمی	17
18	دوسرا حکم	18
18	زینت	19
20	تیسرا حکم / الشیخ محمد بن صالح العثیمین کا فتویٰ	20
21	چوتھا حکم / مفتی اعظم عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز کا فتویٰ	21

Al-Ilm Institute Publication

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
22	خمر	22
23	جیوب	22
24	پانچواں حکم	23
25	چھٹا حکم	24
26	ساتواں حکم	25
27	تبرج	25
28	اکابر اہل لغت اور مفسرین کی رائے	26
29	آٹھواں حکم	26
30	جلباب	27
31	اس آیت کے حوالے سے عورت کی ذمہ داری	27
32	عورت کے لئے جلباب کی شرائط (outer covering)	27
33	احادیث کی روشنی میں چہرے کا پردہ	28
34	چہرے کے پردے کے بارے میں مغالطے اور ان کے جوابات	30
35	حجاب درجہ بہ درجہ (چند کارآمد نسخے)	40
36	مردوں کی ذمہ داری	42
37	سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا	43
38	اسلام کے قانون حجاب نے ہمیں کیا دیا؟	44
39	Self Evaluation	48
40	دعائیں	49
41	English Poems	51
42	لمحۂ فکریہ۔	55

Al-Ilm Institute Publication

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سُوۡرَۃٌ اَنۡزَلۡنٰہَا وَ فَرَضۡنٰہَا وَ اَنۡزَلۡنَا فِیۡہَاۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لَّعَلَّکُمۡ تَذَکَّرُوۡنَ ○ (النور:1)

ترجمہ: ''یہ ایک سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے، اور اسے ہم نے فرض کیا ہے، اور اس میں ہم نے صاف صاف ہدایات نازل کی ہیں۔ شاید کہ تم سبق لو۔''

Al-Ilm Institute Publication

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابتدائیہ

پردہ یا حجاب کیا ہے؟

پردہ کیوں ضروری ہے؟

پردہ کس سے کیا جائے؟

پردہ کس طرح کیا جائے؟

یہ وہ سوالات ہیں جو پچھلے چند ادوار سے ہمارے معاشرے میں گردش کرتے نظر آتے ہیں۔ اس نوعیت کے اور بھی بہت سے سوالات ہیں جن کے جوابات ہم جاننا چاہتے ہیں۔

ہم نے اس کتاب میں قرآن وسنت کی روشنی میں ان سوالات کے جوابات دینے کی کوشش کی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کے ذریعے زیادہ سے زیادہ لوگ مستفیض ہوں اور اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو پھیلانے میں ہمارے مددگار ومعاون ثابت ہوں۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب میں ہم سے کوئی کمی کوتاہی ہوگئی ہو تو اس کو معاف فرمادے اور ہماری یہ انتہائی معمولی کوشش کو قبول فرمالے۔ آمین

Al-Ilm Institute Publication

تعارف

اس کتاب کی ابتدا سورۂ نور کی پہلی آیت سے کی گئی ہے۔ سورۂ نور جس کا نام ہی بتا رہا ہے کہ یہ روشن اور پرنور سورت ہے، روشنی دینے والی، دنیا سے اندھیرا دور کرنے والی، یہ ہدایت اور عدل کا نور پھیلانے آئی ہے۔ اس سورت کے احکامات پر عمل کرنے ہی میں ہمارا فائدہ ہے۔ اگر اس کے احکامات کو چھوڑ دیا جائے تو ہوسکتا ہے کہ دنیا گمراہی اور گناہوں کے اندھیروں میں ڈوب جائے۔

ہمارا موضوع چونکہ پردہ ہے اس لئے ہم پردے سے متعلق آیات ہی پر بات کریں گے۔ پردے کے احکامات سورۂ نور کے علاوہ سورۂ احزاب میں بھی آئے ہیں جن کی تفصیل آگے پیش کی جائے گی۔

Al-Ilm Institute Publication

سورۂ نور کا آغاز اللہ تعالیٰ نے نہایت غیر معمولی طریقے سے کیا ہے۔ ویسے تو سارا قرآن ہی اللہ تعالیٰ کا نازل کردہ ہے۔ پورے قرآن میں اللہ تعالیٰ ہی کے احکامات موجود ہیں مگر خاص طور پر اس سورت کو اللہ تعالیٰ نے اپنے سے منسوب کر کے اس کے احکامات کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ پہلی آیت ہی میں اللہ تعالیٰ نے تین مرتبہ اس سورت سے اپنی نسبت ظاہر کی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''یہ ایک سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اسے ہم نے فرض کیا اور اس میں ہم نے صاف صاف ہدایات نازل کیں.....۔''

یہ لفظ ''ہم'' انتہائی اہم ہے۔ اور یہ ''ہم'' کون ہے؟ اللہ تعالیٰ یعنی اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے یہ وحی آئی ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے ہمارے اوپر فرض کیا ہے اور اس وحی کی ہدایات بالکل صاف اور واضح ہیں جن کو سمجھنا کچھ مشکل نہیں۔ ایک عام انسان بھی جب ان آیات کو پڑھے گا تو وہ بھی باآسانی ہر بات کو سمجھ جائے گا۔ مگر کیا وجہ ہے کہ خاص طور پر اس سورت کی ہدایات ہی میں ہمیشہ

سے بحث (controversy) رہی؟ پردے کے احکامات متنازع (controversial issues) بن کر رہ گئے ہیں۔

وجہ اس کی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جن باتوں پر عمل انتہائی ضروری قرار دیا ان ہی باتوں پر شیطان بھرپور طریقے سے کام کرتا ہے۔ جتنا ضروری حکم ہو اتنا ہی شیطان کا حملہ سخت ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اسلام کے دشمنوں یعنی کافروں کا پروپیگنڈا ہے۔ انہوں نے نہایت دھیمے (subtle) طریقے سے ہمارے دماغوں میں اس بات کو پیوست کردیا ہے کہ دینِ اسلام پر چلنا backward ہونے کی علامت ہے۔ لہٰذا جتنا جتنا اسلام سے دوری اختیار کی جائے گی اتنا ہی civilized اور modern ہوتے چلے جائیں گے۔ الفاظ سے زیادہ انہوں نے تصاویر کے ذریعے ہمارے ذہنوں پر کام کیا ہے۔ ایسی images ہمارے ذہنوں میں بٹھادی ہیں کہ اگر کوئی دینِ اسلام پر قائم ہے تو وہ انتہائی جاہل ہے، دنیا میں کیا ہورہا ہے اسے کچھ معلوم نہیں، وہ تو صرف اللہ اور رسول کی باتیں کرتا ہے، بھاگ بھاگ کر مسجد جاتا ہے، اس کی بیوی برقعہ پہنتی ہے تو وہ بھی جاہل ہے، اسے صرف کھانا پکانا آتا ہے یا پھر بچے پالنا، بچوں کی لائن لگی ہوئی ہے، بے انتہا غربت ہے، خوشی نام کی کوئی چیز وہاں موجود نہیں، ہر طرف اداسی ہی اداسی ہے۔

Al-Huda Institute Publications

اس کے برعکس جو modern ہیں وہ ضرور اسلام سے دور ہیں، ان کا لباس، کلچر سب غیر اسلامی ہے، وہ خوش وخرم ہیں، پیسے کی فراوانی ہے۔ یعنی اسلام کے ساتھ suppression اور کفر کے ساتھ liberation کو associate کردیا گیا ہے۔ ہماری brain washing کردی گئی ہے کہ اسلام اور ترقی ساتھ ساتھ نہیں چل سکتے۔

لہٰذا کمزور ایمان والے ان کے حملے کا شکار ہوجاتے ہیں۔ وہ اپنے بچوں کو educate کرنے، انہیں civilized اور modern بنانے کے چکروں میں دین سے دور ہو جاتے

ہیں۔ کافروں کا یہ بھی کہنا ہے کہ قرآن کا رب تو بڑا ظالم ہے نعوذ باللہ (یعنی ایسے احکامات دیئے ہیں جن سے زندگی کی enjoyment ختم ہوگئی ہے) اور بائبل کا رب بڑا رحم دل ہے۔

مضبوط ایمان والے کافروں کے پروپیگنڈے میں نہیں آتے۔ وہ ان کے حملوں سے بچ کر اپنے اللہ پر اعتماد رکھتے ہوئے عمل کرتے چلے جاتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ان کا رب ظالم نہیں۔ قرآن بھی اس کا ہے اور بائبل بھی اسی نے نازل کی ہے۔ انہیں معلوم ہے کہ ان کا رب کتنا مہربان ہے۔ انہیں اللہ تعالیٰ کی معرفت قرآن کے ذریعے سے بھی حاصل ہوتی ہے اور کائنات کو دیکھ کر بھی وہ اللہ تعالیٰ کی رحمانیت کا اندازہ لگاتے ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے پوری کائنات کو ان کے لئے مسخر کر دیا ہے۔ کس طرح اسے انسانوں کا پابند بنا دیا ہے۔ وہ کائنات جو ہماری زندگی کو خوبصورت اور فائدہ مند بنانے میں معاون اور مددگار ہے، کس طرح سے وہ اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کر رہی ہے تو زمین میں امن و امان قائم ہے۔ یہ سب دیکھ کر ان کا اپنے رب پر اعتماد اور کامل ہو جاتا ہے کہ ہر چیز ہماری بقا، ہماری خوشی، ہماری سلامتی کے لئے کام کر رہی ہے تو ہمارے لئے جو احکامات ہیں ان کو پورا کرنے میں بھی ہمارا ہی فائدہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات کو دنیا میں نافذ کیا جائے تو دنیا امن کا گہوارہ بن جائے۔

اس کتاب کا مقصد ہر درجے کا ایمان رکھنے والوں کو اس بات پر یکجا کرنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کو ماننے ہی میں ہماری بقا ہے، ہم اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن کریم کو چھوڑ کر کسی اور کی تعلیمات اور پروپیگنڈے میں نہ آئیں، ہم سب اللہ تعالیٰ کے حکم کے بارے میں متحد ہو جائیں اور اس پر عمل کرنے میں فخر محسوس کریں، proud muslim بن جائیں sorry muslim نہ رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس مقصد میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

Al-Ilm Institute Publication

حیا

پردے کی اصل روح شرم وحیا ہے۔ حیا کیا ہے؟ حیا وہ فطری شرم ہے جو ہر انسان اور خاص طور پر عورت کی فطرت میں شامل ہے جس کی دلیل سورۂ طٰہٰ آیت 121 میں ملتی ہے۔

''آخرکار دونوں (آدم اور بی بی حوا) اس درخت کا پھل کھا گئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ فوراً ہی ان کے ستر ایک دوسرے کے آگے کھل گئے اور وہ دونوں لگے اپنے آپ کو جنت کے پتوں سے ڈھانکنے۔''

اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ شرم وحیا کا مادہ انسان یعنی مرد وعورت دونوں کی فطرت میں ودیعت شدہ ہے۔ حیا کرنا صرف عورت ہی کی فطرت نہیں بلکہ مردوں کی فطرت کا بھی حصہ ہے۔ انہیں بے حیائی یا بے لباس رہنا اچھا نہیں لگتا۔ جو جتنا فطرت سے قریب ہوگا وہ اتنا ہی باحیا ہوگا۔ شیطان نے پہلی چال جو بنی آدم پر چلی وہ اس کے شرم وحیا کے جذبے کو ختم کرنے کی کوشش تھی۔

رسول اللہ ﷺ کو جن اعلیٰ اخلاق کے ساتھ مبعوث کیا گیا ان میں سے ایک نہایت بلند مرتبہ اور گراں قدر خُلق حیا ہے۔ جسے آپ ﷺ نے ایمان کا جزو اور اس کی شاخوں میں سے ایک شاخ قرار دیا ہے۔ اسی لئے حیا کرنا مرد وعورت دونوں پر فرض ہے۔

❁ ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ پردے میں رہنے والی کنواری لڑکی سے بھی زیادہ حیا والے تھے۔ (بخاری)

انسان کا اپنے جسم کو ڈھانپنا اس کے لئے سب سے بڑا وقار ہے جس سے وہ اپنے آپ کو آراستہ کرتا ہے۔ پاکیزہ سوچ اور ذہنیت، اچھی صحبت اور اللہ تعالیٰ سے قرب ہی ایک انسان کو باحیا بناتا ہے۔ انسان کے اندر ایسا وقار، ٹھہراؤ، متانت اور عزتِ نفس ہونی چاہیئے جو لوگوں کو اس کی عزت پر مجبور کردے۔

Al-Ilm Institute Publication

جنت کی عورتوں کی خاص صفت — شرم وحیا

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ○ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ○ (الواقعہ: 23 - 22)

ترجمہ: اہل جنت کیلئے خوبصورت آنکھوں والی حوریں ہونگی، ایسی حسین جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی۔

فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ (الرحمٰن:56)

ترجمہ: ان میں جھکی نظروں والی شرمیلی اور باحیا حوریں ہونگی۔ جنہیں ان جنتیوں سے پہلے کسی انسان اور کسی جن نے ہاتھ تک نہیں لگایا ہوگا۔

Al-Ilm Institute Publication

كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ (الرحمٰن:58)

ترجمہ: وہ حوریں خوبصورت ہیروں اور موتیوں کی طرح ہونگی۔

فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ (الرحمٰن:70)

ترجمہ: ان (سب باغوں) میں خوب سیرت اور خوبصورت عورتیں ہیں۔

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ (الرحمٰن:72)

ترجمہ: حوریں جو خیموں میں ٹھہرائی گئی ہوں گی۔

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ○ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ○

(الصّٰٓفّٰت: 49 - 48)

ترجمہ: اہلِ جنت کے پاس شرمیلی اور خوبصورت آنکھوں والی حوریں ہونگی۔ اس قدر نرم و نازک گویا کہ انڈے کے چھلکے کے نیچے چھپی ہوئی جھلی۔

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ (صٓ:52)

ترجمہ: جنت میں اپنے شوہروں کے علاوہ کسی دوسرے کی طرف نظر نہ اٹھانے والی حوریں ہوں گی جو اپنے شوہروں کی ہم عمر ہونگی۔

ان آیات کی روشنی میں یہ پتہ چلا کہ اللہ تعالیٰ خود بھی حجاب میں ہے اور اس نے یہی صفتِ حیا اور حجاب ایک عورت میں بھی پسند فرمائی۔ جنت میں چھپا کر رکھی ہوئی، خیموں میں ٹھہرائی ہوئی اور ہیروں اور موتیوں کی طرح غلافوں میں محفوظ کی ہوئی حوریں ہونگی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ صنف نازک کا اصل جوہر اور کمال و خوبی اس کا چھپے ہوئے ہونا ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

حیا ــ احادیث کی روشنی میں

- ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حیا ایمان میں سے ہے اور ایمان جنت میں لے جاتا ہے اور بے حیائی کوڑا کرکٹ ہے اور کوڑا کرکٹ آگ میں لے جاتا ہے۔'' (ترمذی)

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حیا ہمیشہ بھلائی ہی لاتی ہے۔'' (بخاری)

- عمرانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حیا ساری کی ساری خیر ہے۔'' (مسلم)

❁ انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس چیز میں بے حیائی ہوتی ہے وہ اسے عیب دار بنا دیتی ہے اور حیا جس چیز میں بھی ہو اسے زینت عطا کرتی ہے۔'' (ترمذی)

❁ ابو مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگلے پیغمبروں کا جو کلام لوگوں کو ملا اس میں یہ بھی ہے کہ جب تم میں حیا نہ رہے تو پھر جو چاہے وہ کرو۔'' (بخاری)

ستر اور حجاب کے احکامات

ستر:

ستر کیا ہے؟

ستر دراصل جسم کے وہ حصے ہیں جن کو چھپانا ہر مرد اور عورت پر فرض ہے۔ ناف سے لے کر گھٹنے تک کا حصہ ستر میں آتا ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

عورت کے لئے عورت کے جسم کا ناف سے لے کر گھٹنے تک کا حصہ دیکھنا اسی طرح حرام ہے جس طرح مرد کے لئے دوسرے مرد کا یہی حصہ دیکھنا حرام ہے۔

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو کچھ گھٹنے کے اوپر ہے وہ چھپانے کے لائق ہے اور جو کچھ ناف کے نیچے ہے وہ چھپانے کے لائق ہے۔'' (دار لقطنی)

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کوئی مرد کسی مرد کے ستر (ناف سے لے کر گھٹنے تک) کو نہ دیکھے اور کوئی عورت کسی عورت کے ستر کو نہ دیکھے۔'' (ابوداؤد، مسلم، ترمذی، احمد)

ستر کو کس طرح چھپایا جائے؟

اس سوال کا جواب اللہ تعالیٰ نے سورۃ اعراف کی آیت 26 میں دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اے اولادِ آدمؑ! ہم نے تم پر لباس نازل کیا ہے کہ تمہارے جسم کے قابلِ شرم حصّوں کو ڈھانکے اور تمہارے لئے جسم کی حفاظت اور زینت کا ذریعہ بھی ہو اور بہترین لباس تقویٰ کا لباس ہے۔''

اس آیت سے ہمیں لباس کا مقصد پتا چلا کہ ہمارا لباس ہمارا ستر ڈھانپتا ہے۔ ہمارے جسم کی حفاظت کرتا ہے اور ہم اس کے ذریعے اپنی زینت کا بھی اظہار کر سکتے ہیں۔

حجاب:

حجاب سے مراد پردہ یا آڑ ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

یہ صرف دو گز کے کپڑے کا نام نہیں جو ایک عورت اپنے سر پر لپیٹ لے۔ یہ دراصل پورا رویہ ہے جو صنفِ مخالف کے ساتھ معاملے کو باوقار اور مناسب بناتا ہے۔ حجاب کا تعلق نظر، زبان اور لباس سے ہے اور مسلمان مرد اور عورت دونوں کو اس کا اہتمام کرنا ہے کیونکہ ہر دین کا ایک اخلاق ہوتا ہے اور اسلام کا اخلاق ''حیا'' ہے۔

یہاں ہمیں اب اس بات کو سمجھ لینا چاہئے کہ ستر چھپانا اور زینت چھپانا دو مختلف کام ہیں۔ ستر چھپانے کے لئے لباس کا استعمال ہوگا اور لباس کی زینت چھپانے کے لئے حجاب کا استعمال ہوگا۔

واضح رہے کہ پہلے مکی سورتوں میں بے حیائی کے خلاف ذہن سازی کی گئی۔ معاشرے میں پاکیزگی کی روح پروان چڑھائی گئی۔ پھر قرآن میں سورۃ النور اور سورۃ احزاب کے نزول کے ذریعے سے قانون سازی کی گئی۔

حجاب کیوں؟

اس لئے کہ:

❁ حجاب اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔

❁ حجاب کرنا عورت کا حق ہے۔

❁ حجاب بدکاری، عریانی، فحش اور بدنظری سے بچاتا ہے۔

❁ حجاب مرد اور عورت کے آزادانہ اختلاط (ملاپ) کی نفی کرتا ہے۔ جس سے معاشرے میں اخلاقی پستی اور بے راہ روی pre marital affairs یا extra marital affairs کی صورت میں نہیں ہونے پاتی۔

❁ حجاب عورت کو شمعِ محفل کے بجائے چراغِ خانہ بنا کر معاشرے کی بنیاد کو مضبوط کرتا ہے۔

❁ حجاب عورت کو آزادی، تحفظ، شناخت، عزت، اعتماد اور وقار دیتا ہے۔

❁ حجاب ایک اعلان ہے کہ میں ایک مسلمان، شریف اور باعصمت عورت ہوں۔ کوئی صنفِ مخالف مجھ سے ناجائز توقعات وابستہ نہ کرلے۔ میں ہر ایک کے لئے available نہیں ہوں۔ نہ ہی وقت گزاری یا تفریح کا ذریعہ ہوں۔ نہ ہی پھول ہوں کہ جو چاہے سونگھ کر مسل کر پھینک دے۔ نہ ہی تتلی ہوں کہ پھول پھول پر بیٹھوں۔ نہ ہی چاند ہوں جسے جو چاہے جب چاہے دیکھے اور تعریف کرے۔ میں free for all نہیں ہوں۔ میں بکاؤ مال نہیں جس کی قیمت دے کر جو چاہے فائدہ اٹھالے۔

❁ حجاب انسان کی حیا وعفت کی وہ مضبوط ڈھال ہے جو خالقِ کائنات نے ہمارے لئے تجویز کی ہے۔

❁ ایک باحیا مرد اور عورت سے لوگ اس کی ظاہری خوبصورتی کے بجائے اس کی ذہانت، صلاحیتوں، اخلاق، وقار اور اس کی حیا کے ذریعے سے متعارف ہوتے ہیں۔

Al-Ilm Institute Publication

قرآن کی رو سے حجاب کے احکامات

سورہ النور کی آیات کی روشنی میں اب ہم حجاب کے احکامات کو سمجھتے ہیں۔

<u>پہلے حکم سے لیکر چھٹا حکم</u> (سورہ النور)

❁ پہلا حکم:

غَضِّ بَصَر (نظر کا پردہ)

مردوں کے لئے حکم:

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ (النور:30)

ترجمہ: ''اے نبی ﷺ! مؤمن مردوں سے کہیں کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کے لئے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے، جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے باخبر رہتا ہے۔''

غَضِّ بَصَر: غض کے معنی ہیں پست کرنا یا گھٹانا۔
غَضِّ بَصَر سے مراد ہے نگاہ نیچی کرنا یا رکھنا۔

یہ پابندی مردوں پر عورتوں کو بری نیت کے ساتھ گھورنے یا نظر جما کر دیکھنے کے ضمن میں عائد ہوتی ہے۔ آدمی کے لئے حلال نہیں کہ نامحرم عورت کو شہوت کی نظر سے دیکھے۔

اس آیت سے اسلام کی عدل وانصاف پر مبنی تعلیمات کی وضاحت ہوتی ہے۔ عورت سے پہلے مرد

Al-Ilm Institute Publication

کو حجاب کے ضمن میں ذمہ دار بنایا جا رہا ہے کہ تم اپنی نگاہوں کی حفاظت کرو ورنہ صرف عورت کے ڈھانک لپیٹنے کا فائدہ نہیں۔ مرد کو معاشرتی طور پر اہم ذمہ داری دی جا رہی ہے تاکہ معاشرے میں بے حیائی نہ پھیلے اور زنا کے ماحول کا سدِباب ہو کیونکہ بدنظری زنا تک لے جاتی ہے۔ جس معاشرے میں مرد عورتوں کو گھوریں، چھیڑیں اور زنا کی کھلے عام دعوت دیں وہاں عورت تحفظ، عزت، وقار اور عفت سے محروم رہتی ہے۔ چنانچہ سب سے پہلے مردوں کو منظّم کیا جا رہا ہے۔

غَضِّ بَصَر کے ضمن میں احادیث

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آدمی اپنے تمام حواس سے زنا کرتا ہے۔ دیکھنا آنکھوں کا زنا ہے، لگاوٹ کی بات چیت زبان کا زنا ہے، آواز سے لذت لینا کانوں کا زنا ہے، ہاتھ لگانا اور ناجائز مقصد کے لئے چلنا ہاتھ اور پاؤں کا زنا ہے، بدکاری کی یہ تمام تمہیدیں جب پوری ہوچکتی ہیں تب شرمگاہیں یا تو اس کی تکمیل کردیتی ہیں یا تکمیل کرنے سے رہ جاتی ہیں۔'' (بخاری، مسلم)

Al-Ilm Institute Publication

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے علیؓ! ایک نظر کے بعد دوسری نظر نہ ڈالنا۔ پہلی نظر تو معاف ہے مگر دوسری نہیں۔'' (احمد، ترمذی، ابوداؤد، دارمی)

❁ جریر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: ''اچانک نگاہ پڑ جائے تو کیا کروں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''فوراً نگاہ پھیر لو یا نیچی کرلو۔'' (مسلم، ترمذی، ابوداود، نسائی، احمد)

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جن عورتوں کے شوہر باہر گئے ہوں ان کے پاس نہ جاؤ کیونکہ شیطان تم میں سے ہر ایک شخص کے اندر خون کی طرح گردش کررہا ہے۔'' (ترمذی)

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ اور روزِ آخرت پر یقین رکھتا ہو وہ کبھی کسی عورت سے تنہائی میں نہ ملے جب تک اس کے ساتھ اس عورت کا کوئی محرم نہ ہو کیونکہ تیسرا اس وقت شیطان ہوتا ہے۔ (احمد)

❁ عائشہؓ فرماتی ہیں: ''نبی ﷺ کا ہاتھ کبھی کسی غیر عورت کے جسم کو نہیں لگا۔ آپ ﷺ عورت سے صرف زبانی عہد لیتے تھے اور جب وہ عہد لے چکتی تو فرماتے جاؤ بس تمہاری بیعت ہوگئی۔''

(ابوداؤد)

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کبھی برہنہ نہ رہو کیونکہ تمہارے ساتھ اللہ کے فرشتے لگے ہوئے ہیں جو تم سے جدا نہیں ہوتے بجز اُن اوقات کے جن میں تم رفع حاجت کرتے ہو یا اپنی بیویوں کے پاس جاتے ہو لہٰذا ان سے شرم کرو اور ان کی عزت کا لحاظ کرو۔'' (ترمذی)

Al-Ilm Institute Publication

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ نگاہ ابلیس کے زہریلے تیروں میں سے ایک تیر ہے۔ جو شخص مجھ سے ڈر کر اس کو چھوڑ دے گا میں اسے اس کے بدلے ایسا ایمان دوں گا جس کی حلاوت وہ اپنے دل میں پائے گا۔'' (طبرانی)

غَضِّ بَصَر کے استثنات

(کن موقعوں پر نامحرم عورت کو دیکھا جا سکتا ہے)

❁ نکاح کے لئے لڑکے کا لڑکی کو دیکھنا۔

❁ عدالت میں گواہی کے موقع پر اور ضرورت پڑنے پر جج کا عورت کو دیکھنا۔

❄ بحالتِ مجبوری مرد ڈاکٹر کا علاج کی غرض سے مریضہ کو دیکھنا۔

❄ Security Officer کا دورانِ سفر شناخت کے لئے عورت پر نظر ڈالنا۔

❄ ہنگامی صورتحال میں مثلاً کہیں آگ لگ جائے یا کسی عورت کو ڈوبنے سے بچانے کی غرض سے دیکھنا۔ ان تمام ممکنات کی اسلام میں اجازت ہے۔

احادیث سے دلیل:

❁ جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کو نکاح کا پیغام دے تو حتی الامکان اسے دیکھ لینا چاہئے کہ آیا اس میں کوئی چیز ہے جو اس کو اس عورت کے ساتھ نکاح کی رغبت دلانے والی ہو؟'' (ابوداؤد)

❁ مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: ''اس کو دیکھ لو کیونکہ یہ تم دونوں کے درمیان محبت اور اتفاق پیدا کرنے کا باعث ہوگا۔'' (ترمذی)

Al-Ilm Institute Publication

عورت کے لئے حکم:

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَ يَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ۔۔۔O

(النور:31)

ترجمہ: ''اور اے نبی ﷺ! مؤمن عورتوں سے کہہ دیں کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔''

عورتوں کے لئے بھی غَضِّ بَصَر کے وہی احکامات ہیں جو مردوں کے لئے ہیں کہ عورتیں بھی مردوں کو شہوت کی نظر سے نہ دیکھیں۔

عورتوں کے لئے غَضِّ بصَر کے ضمن میں نرمی:

عائشہؓ کی روایت ملتی ہے:

❁ 7 ہجری میں حبشیوں کا ایک وفد مدینے آیا۔ اس نے مسجد نبوی کے احاطے میں ایک تماشہ کیا۔ نبی ﷺ نے خود عائشہؓ کو یہ تماشہ دکھایا۔ (بخاری، مسلم)

اس حدیث سے پتا چلا کہ عورتوں کا مردوں کو دیکھنے کے معاملے میں اتنی سختی نہیں جتنی مردوں کا عورتوں کو دیکھنے کے معاملے میں ہے۔ عورت مرد سے ضرورتاً بات کرسکتی ہے۔ مثلاً نوکر یا ڈرائیور سے، بازار میں دوکاندار سے لین دین کرتے وقت اسے دیکھ کر ہی بات کرے گی مگر یاد رہے کہ عورت کی مرد پر شہوت کی نگاہ حرام ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

❁ دوسرا حکم:

..... وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ .....O (النور:31)

ترجمہ: ''اور وہ اپنی زینت ظاہر نہ کریں۔''

چونکہ اللہ تعالیٰ نے مرد کے مقابلے میں عورت کو نعمتِ حسن زیادہ دی ہے لہٰذا اس نعمت کے اظہار کی ذمہ داری بھی اس پر زیادہ ہے۔

زینت:

زینت سے مراد بناؤ سنگھار یا آرائش ہے۔ لغوی معنی کے اعتبار سے زینت وہ چیز ہے جس سے عورت اپنے آپ کو مزین کرے اور خوبصورت بنائے۔

زینت کا اطلاق کن کن چیزوں پر ہوتا ہے؟

عورت کے جسم کے نشیب و فراز، عورت کا بننا سنورنا، خوشنما کپڑے پہننا، زیور، پرفیوم، میک اپ کا اہتمام کرنا زینت میں شامل ہے۔

احادیث سے دلائل:

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی عورت مسجد میں جائے تو خوشبو نہ لگائے۔'' (مسلم)

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کوئی مرد کسی مرد کو اور کوئی عورت کسی عورت کو برہنہ نہ دیکھے۔'' (مسلم)

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مردوں کیلئے وہ عطر مناسب ہے جس کی خوشبو نمایاں اور رنگ مخفی ہو اور عورتوں کیلئے وہ عطر مناسب ہے جس کا رنگ نمایاں اور خوشبو مخفی ہو۔'' (ابوداؤد، ترمذی)

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو عورت خوشبو لگا کر راستے سے گزرے تا کہ لوگ اس کی خوشبو سے لطف اندوز ہوں تو وہ ''ایسی اور ایسی'' ہے۔'' آپ ﷺ نے اس کے لئے بڑے سخت الفاظ استعمال فرمائے۔ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی)

❁ حفصہ بنت عبدالرحمٰنؓ عائشہؓ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ وہ باریک دوپٹہ اوڑھے ہوئی تھیں۔ عائشہؓ نے اس کو پھاڑ دیا اور ایک موٹی اوڑھنی ان پر ڈال دی۔'' (مؤطا امام مالک)

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے لوگو! اپنی عورتوں کو زینت کے ساتھ مسجد میں آنے سے روکو۔'' (ابن ماجہ)

Al-Ilm Institute Publication

❁ تیسرا حکم:

..... اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا .....O (النور:31)

ترجمہ: ''بجز اس کے جو خود ظاہر ہو جائے۔''

اس سے مفسرین نے مراد لیا ہے کہ حجاب کے باوجود جو زینت خود بخود بغیر کوشش کے ظاہر ہو جائے۔ مثلاً (1) ہاتھ پاؤں۔ (2) لمبا قد۔ (3) آنکھیں۔ (4) ہاتھ میں ایک / دو انگوٹھی یا کڑے۔ (5) چادر اچانک اُڑ جائے۔

عورت کی مرضی کے برخلاف اگر یہ زینت ظاہر ہو جائے تو اس پر عورت کی کوئی پکڑ نہیں۔

اہم نکتہ:

کچھ لوگ / علماء اس آیت سے استدلال کرتے ہیں کہ اس میں چہرہ بھی آتا ہے۔

اس کا جواب درج ذیل مفتی صاحبان کی رائے میں موجود ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

❁ چہرے کے پردے کے بارے میں فتوے

1۔ الشیخ محمد بن صالح العثیمین (مفتی برائے سعودی عرب) کی رائے:

''قرآن نے اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا ''سوائے اس زینت کے جو از خود ظاہر ہو جائے'' کے الفاظ سے تعبیر کیا ہے۔ یوں نہیں فرمایا: اِلَّا مَا اَظْهَرْنَ مِنْهَا ''سوائے اس زینت کے جسے عورت ظاہر کرے۔'' ان حقائق کی روشنی میں یہ کیسے ممکن ہے کہ شریعت سینے اور گردن کے پردے کا حکم دے لیکن چہرہ کھلا رہنے کی رخصت دے؟ چہرہ غلطی سے تو ظاہر نہیں ہوتا بلکہ خود اپنی مرضی سے کھولا جاتا ہے۔''

چیف جسٹس ،الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز (مفتی اعظم برائے سعودی عرب) کی رائے۔

''پردہ چہرے کو شامل کر کے ہی مکمل ہوتا ہے قرآن کا یہ حکم

وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَاظَهَرَ مِنْهَا .....O (النور:31)

ترجمہ:'' اور وہ اپنی زینت ظاہر نہ کریں بجز اس کے جو ظاہر ہو جائے۔''

جو لوگ اس آیت سے چہرے کے پردے میں گنجائش نکالتے ہیں انکی رائے درست نہیں۔

عبداللہ بن عباسؓ سے مَاظَهَرَ مِنْهَا کی جو تفسیر منقول ہے کہ اس سے چہرہ اور ہاتھ مراد ہیں تو اس تفسیر کو آیتِ حجاب کے نزول سے قبل کی حالت پر محمول کیا جائے گا کیونکہ بعد میں تو اللہ تعالیٰ نے تمام جسم کی ستر پوشی کا حکم دے دیا۔

اس پر وہ روایت بھی دلالت کرتی ہے جسے ابوطلحہؓ نے بیان کیا ہے کہ عبداللہ بن عباسؓ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مسلمان عورتوں کو حکم دیا ہے کہ جب وہ کسی ضرورت کے باعث اپنے گھروں سے باہر نکلا کریں تو اپنے سروں اور چہروں کو اوڑھنیوں سے چھپالیا کریں۔

Al-Ilm Institute Publication

شیخ الاسلام ابنِ تیمیہ اور کئی دیگر اہل علم و تحقیق نے بھی اسی بات کی نشاندہی فرمائی ہے اور بلاشک وشبہ حق بات بھی یہی ہے کیونکہ ساری فتنہ سامانی ہی چہرے کے حسن و جمال کی بدولت ہے۔''

❀ چوتھا حکم:

..... وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ص .....O (النور:31)

ترجمہ:'' اور اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیوں کے آنچل ڈالے رہیں۔''

زمانہ جاہلیت میں عورتیں سر کو ایسے ڈھانکتیں کہ سامنے گریبان کا ایک حصہ کھلا رہتا تھا۔ جس سے ان کا گلہ اور سینے کا حصہ نمایاں نظر آتا۔

خُمُر: خِمار کی جمع ہے۔ خِمار اس کپڑے کو کہتے ہیں جو عورت سر پر استعمال کرے اور اس سے گلا اور سینہ بھی چھپ جائے۔

جیوب: جیب کی جمع ہے جس کے معنی ہیں گریبان۔

لہٰذا اس آیت کا مطلب واضح ہے کہ عورت کسی چادر سے اپنے سینے ڈھانک کر رکھے۔
اہل ایمان خواتین نے قرآن کا یہ حکم سنتے ہی فوراً جس طرح اس حکم کی تعمیل کی اس کی تعریف کرتے ہوئے عائشہؓ فرماتی ہیں کہ:

❁ ''جب سورۃ النور نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ سے اس کو سن کر لوگ اپنے گھروں کو پلٹے اور جا کر انہوں نے اپنی بیویوں، بیٹیوں اور بہنوں کو اس کی آیات سنائیں۔ انصار کی عورتوں میں سے کوئی ایسی نہ تھی جو وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ کے الفاظ سن کر اپنی جگہ بیٹھی رہ گئی ہو۔ ہر ایک اٹھی اور اس نے اپنا کمر پٹہ کھول کر اور کسی نے چادر اٹھا کر فوراً اس کا دوپٹہ بنایا اور اوڑھ لیا۔ دوسرے روز صبح کی نماز کے وقت جتنی عورتیں مسجد نبوی میں حاضر ہوئیں سب چادریں اوڑھے ہوئی تھیں۔'' (ابوداؤد)

اس سلسلے کی ایک اور روایت میں عائشہؓ مزید تفصیل بتاتی ہیں کہ:

❁ ''عورتوں نے باریک کپڑے چھوڑ کر اپنے موٹے موٹے کپڑے چھانٹے اور ان کی چادریں بنائیں۔'' (ابن کثیر، ابوداؤد)

❁ ایک اور حدیث میں عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جب سورۂ نور کی آیت 31 ''اور وہ اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیوں کے آنچل ڈال لیں'' نازل ہوئی، اس کے نازل ہونے کے بعد عورتوں نے اپنی چادریں دونوں کناروں سے پھاڑ کر اپنے اوپر اوڑھ لیں۔ (بخاری)

Al-Ilm Institute Publications

ہم عورتوں کیلئے اس آیت اور ان احادیث سے یہ حکم نکلتا ہے کہ عورتیں اپنے دوپٹے یا چادروں کو گلے میں نہ ڈالیں بلکہ اسے اوڑھ کر سر، کمر، سینہ سب کو اچھی طرح ڈھانک لیا جائے۔ واضح رہے دوپٹہ یا چادر باریک کپڑے کی نہیں بلکہ موٹے کپڑے کی ہو تا کہ عورت کے جسم کی ساخت نمایاں نہ ہو۔

❀ پانچواں حکم:

..... وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ..... ۝ (النور: 31)

Al-Ilm Institute Publication

ترجمہ: ”وہ اپنا بناؤ سنگھار نہ ظاہر کریں مگر ان لوگوں کے سامنے: شوہر، باپ، شوہروں کے باپ، اپنے بیٹے، شوہروں کے بیٹے، بھائی، بھائیوں کے بیٹے، بہنوں کے بیٹے، اپنے میل جول کی عورتیں، اپنے لونڈی غلام، وہ زیرِ دست مرد جو کسی اور قسم کی غرض نہ رکھتے ہوں اور وہ بچے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ابھی واقف نہ ہوئے ہوں۔“

اب یہاں ایک List دی جارہی ہے کہ عورت کن رشتوں کے سامنے زینت کے ساتھ آسکتی ہے؟ (1) خاوند۔ (2) باپ دادا۔ (3) خاوندوں کے باپ دادا۔ (4) بیٹے۔ (5) خاوندوں کے بیٹے (سوتیلے)۔ (6) بھائی۔ (7) بھتیجے۔ (8) بھانجے۔ (9) مسلمان عورتیں۔ (10) کنیزیں۔ (11) عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے نوکر چاکر۔ (12) ان چھوٹے نابالغ لڑکوں کے سامنے جو عورتوں کی چھپی ہوئی باتوں سے واقف نہ ہوں۔ احادیث کی رو سے چچا، ماموں، دادا اور نانا بھی محرم ہیں۔

وضاحت:

واضح رہے کہ ایک عورت اپنے شوہر کے لئے جیسی زیب و زینت اختیار کرے گی اس کی صورت مختلف ہوگی۔ عورتیں واضح طور پر یہ بات سمجھ سکتی ہیں کہ ایک عورت جو زینت شوہر کے لئے اختیار کرتی ہے وہ اپنے باپ، بھائی، بھانجے، یا بھتیجے کے سامنے اختیار نہیں کرے گی بلکہ ان کے سامنے محتاط انداز ہوگا۔

❀ چھٹا حکم:

وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ط.....O (النور:31)

ترجمہ: ''اور وہ اپنے پاؤں زمین پر مارتی ہوئی نہ چلا کریں کہ اپنی جو زینت انہوں نے چھپا رکھی ہو اس کا لوگوں کو علم ہو جائے۔''

Al-Ilm Institute Publication

پاؤں مارنے سے مراد ہے:

(1) زیور کی جھنکار۔ (2) پازیب کی آواز۔ (3) چوڑیوں کی جھنکار۔ (4) چلنے کا ایسا انداز کہ مرد متوجہ ہوں۔ (5) عورت اپنی body language سے کوئی inviting message نہ دے۔ عورت کے باپردہ حلیئے اور اس کے رویے میں تضاد نہ ہو۔

اب سورۂ احزاب کی روشنی میں ہم حجاب کے احکامات کا مطالعہ کریں گے۔

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا O ج (الاحزاب:32)

ترجمہ: ''اے نبی ﷺ کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہو تو نرمی سے بات نہ کیا کرو کہ دل کی خرابی کا مبتلا کوئی شخص لالچ میں پڑ جائے بلکہ صاف سیدھی بات کرو۔''

اس آیت میں نرمی سے بات نہ کرنے کا حکم دیا جا رہا ہے۔ یہ حکم بظاہر تو ازواجِ رسول اللہ ﷺ کو دیا جا رہا ہے مگر ہمارے لئے اس میں سبق یہ ہے کہ ایک مؤمنہ عورت کی گفتگو کیسی ہونی چاہئے؟ ضرورتاً یا مجبوری کے تحت عورت کو اگر کسی مرد سے بات کرنا پڑے تو چند شرائط کے ساتھ اس کی اجازت ہے۔

1- عورت کا لہجہ یا اندازِ گفتگو ایسا نہیں ہونا چاہئے جس سے مرد کو اس میں کشش محسوس ہو یا وہ کوئی غلط توقع باندھے۔

2- اس سے مراد یہ نہیں کہ عورت مرد سے بدتمیزی یا جھڑک کر بات کرے بلکہ عورت کو مرد سے شائستگی کے دائرے میں محتاط انداز میں ضرورتاً بات کرنے کی اجازت ہے۔

❁ ساتواں حکم:

..... وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ.....O (الاحزاب:33)

ترجمہ: ''اور سابق دور جاہلیت کی سی سج دھج دکھاتی نہ پھرو۔''

Al-Ilm Institute Publication

تبرّج:

تبرّج کے معنی عربی زبان میں اظہار و نمائش، ابھرنے، کھل کر سامنے آنے کے ہیں۔ بادبانی کشتی کے لئے ''بارجہ'' کا لفظ اس لئے بولا جاتا ہے کہ اس کے بادبان دور سے نمایاں ہوتے ہیں۔ عورت کے لئے جب برج کا لفظ استعمال کیا جائے گا تو اس کے تین مطلب ہوں گے:

1- ایک یہ کہ وہ اپنے چہرے اور جسم کا حسن غیر مردوں کو دکھائے۔

2- دوسرے وہ اپنے لباس اور زیور کی شان مردوں کے سامنے نمایاں کرے۔

3- تیسرے وہ اپنی چال ڈھال سے اپنے آپ کو نمایاں کرے۔

اپنی چادروں کے پلّو لٹکا لیا کریں۔ یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تا کہ وہ پہچان لی جائیں اور نہ ستائی جائیں۔ اللہ تعالیٰ غفور و رحیم ہے۔"

جِلباب:

جِلباب عربی زبان میں بڑی چادر کو کہتے ہیں۔ ایسی لمبی چادر جس میں عورت سر سے پیر تک ڈھک جائے۔ اس کی ایک اور شکل کوٹ، برقع یا عبایا نقاب کے ساتھ بھی ہو سکتی ہے۔ علاقے اور موسم کی مناسبت سے اس کی شکلیں یعنی ڈیزائن مختلف ہو سکتے ہیں۔

اس آیت کے حوالے سے عورت کی ذمہ داری:

Al-Ilm Institute Publication

جب عورت گھر سے باہر نکلتی ہے تو اس پر اسلامی لحاظ سے یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے آپ کو مکمل طور پر ڈھانک کر Islamic dress code کے اہتمام کے ساتھ نکلے۔ تا کہ وہ واضح طور پر ایک مومنہ عورت کی حیثیت سے پہچان لی جائے کہ کوئی مرد اسے گھورنے یا چھیڑنے کی ہمت ہی نہ کر پائے اور نہ ہی اس سے کوئی ناجائز امید وابستہ کرے۔ حجاب کا یہ حکم عورت ہی کے وقار اور تحفظ کے لئے اور اسے مرد کی بدنگاہی سے بچانے کے لئے دیا گیا ہے جس سے ہر شریف عورت اذیت محسوس کرتی ہے۔ دیکھا جائے تو اس حکم میں سراسر فائدہ عورت ہی کا ہے۔

عورت کے لئے جلباب کی شرائط (outer covering):

1- عبایا، چادر یا کوٹ ایسا نہ ہو جس سے جسمانی خدوخال نمایاں ہوتے ہوں۔ یعنی تنگ، کسا ہوا یا فٹنگ والا نہ ہو۔

2- شفاف نہ ہو، ایسا نہ ہو کہ آر پار دیکھا جا سکے یعنی see through نہ ہو۔

3- عبایا، چادر یا کوٹ بھڑک دار، کام والا، شوخ نہ ہو جو کہ بذات خود زینت بن جائے۔

لباس کی مذکورہ شرائط کے علاوہ ایک عورت کے لئے عبایا، چادر یا کوٹ (نقاب کے ساتھ) اپنے آپ کو مکمل ڈھانکنے کا حکم ہے۔ یاد رہے کہ لباس کے حجاب کے ساتھ آنکھوں، دل، سوچ، نیت اور عمل کا حجاب بھی یکساں ضروری ہے۔ اس حجاب میں عورت کا بولنا، چلنا اور اس کا طرز عمل سب شامل ہیں۔

چہرے کا پردہ — احادیث کی روشنی میں

❁ واقعہ افک کے متعلق عائشہؓ کا بیان جو نہایت معتبر سندوں سے مروی ہے اس میں وہ فرماتی ہیں کہ: ''جنگل سے واپس آ کر جب میں نے دیکھا کہ قافلہ چلا گیا ہے تو میں بیٹھ گئی اور نیند کا غلبہ ایسا ہوا کہ وہیں پڑ کر سو گئی۔ صبح کو صفوان بن معطل وہاں سے گزرا تو دور سے کسی کو پڑے دیکھ کر ادھر آ گیا۔ وہ مجھے دیکھتے ہی پہچان گیا کیونکہ حجاب کے حکم سے پہلے وہ مجھے دیکھ چکا تھا۔ مجھے پہچان کر جب اس نے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۝ پڑھا تو اس کی آواز سے میری آنکھ کھل گئی اور میں نے اپنی چادر سے منہ ڈھانپ لیا۔ (بخاری، مسلم)

❁ ایک خاتون امِ خلادؓ کا لڑکا ایک جنگ میں شہید ہو گیا۔ وہ اس کے متعلق دریافت کرنے کے لئے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں مگر اس حال میں بھی چہرے پر نقاب پڑی ہوئی تھی۔ بعض صحابہ کرامؓ نے حیرت کے ساتھ کہا کہ اس وقت بھی تمہارے چہرے پر نقاب ہے؟ یعنی بیٹے کی شہادت کی خبر سن کر تو ایک ماں کو تن بدن کا ہوش نہیں رہتا اور تم اس اطمینان سے باپردہ آئی ہو۔ جواب میں کہنے لگیں: ''میں نے بیٹا تو ضرور کھویا ہے مگر اپنی حیا تو نہیں کھودی۔'' (ابوداؤد)

❁ عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے پردے کے پیچھے سے ہاتھ بڑھا کر رسول اللہ ﷺ کو

Al-Ilm Institute Publication

درخواست دی۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: ''یہ عورت کا ہاتھ ہے یا مرد کا؟'' اس نے عرض کیا: ''عورت ہی کا ہے۔'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''عورت کا ہاتھ ہے تو کم از کم ناخن ہی مہندی سے رنگ لئے ہوتے۔'' (ابوداؤد)

❁ عائشہؓ کی روایت ہے کہ حجۃ الوداع کے سفر میں ہم لوگ بحالت احرام مکہ کی طرف جا رہے تھے۔ جب مسافر ہمارے پاس سے گزرنے لگتے تو ہم عورتیں اپنے سر سے چادریں کھینچ کر منہ پر ڈال لیتیں اور جب وہ گزر جاتے تو ہم منہ کھول لیتی تھیں۔ (ابوداؤد)

❁ ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جہنمیوں کی دو قسمیں میں نے ابھی تک نہیں دیکھیں۔ ان میں سے ایک وہ لوگ ہیں جن کے پاس بیل کی دُموں جیسے کوڑے ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو ماریں گے۔ دوسری قسم ان عورتوں کی جو کپڑے پہننے کے باوجود ننگی ہیں۔ سیدھی راہ سے گمراہ ہونے والی اور دوسروں کو گمراہ کرنے والی ہیں۔ ان کے سر بختی اونٹ کے کوہان کی طرح ٹیڑھے ہوئے ہیں۔ ایسی عورتیں جنت میں داخل نہیں ہوں گی نہ ہی جنت کی خوشبو پائیں گی حالانکہ جنت کی خوشبو لمبے فاصلے سے آتی ہے۔'' (مسلم)

❁ عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم نامحرم عورتوں کے پاس جانے سے بچو۔'' ایک شخص نے دریافت کیا کہ شوہر کے قریبی رشتہ داروں (دیور وغیرہ) کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ تو بالکل موت اور ہلاکت ہے۔'' (بخاری)

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عورت، عورت سے خلا ملا نہ کرے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اس کی کیفیت اپنے شوہر سے اس طرح بیان کرے کہ گویا وہ خود اس کو دیکھ رہا ہے۔'' (ترمذی)

Al-Ilm Institute Publication

چہرے کے پردے کے بارے میں چند مغالطے
(Confusions) اور ان کے جوابات

سورۃ الاحزاب، آیت 59 میں عورتوں کیلئے چہرہ ڈھانکنے کا حکم اس وقت کے دور کے ساتھ محدود تھا جس میں منافق ہوتے تھے۔

جواب: ازواج مطہرات اور مدینے کی عورتوں نے منافقین کے comments اور چھیڑ چھاڑ سے بچنے کے لئے چہرے چھپائے تو کیا آج کا معاشرہ فتنوں اور مردوں کی عورتوں کے ساتھ molestation، abuse سے مبرّا ہے؟

یہ بات محض ایک اعتراض پر مبنی ہے۔ اخلاق سے گری یہ حرکت پہلے بھی منافق کرتے تھے آج بھی کررہے ہیں۔ اگر اس وقت منافق، عورتوں کو چھیڑتے تھے اور گھور کر اذیت دیتے تھے تو آج ہم خود اس بات کی گواہی دیں گے کہ آج بھی ایسے مرد موجود ہیں جو عورتوں کو گھورتے اور چھیڑتے ہیں۔ مثلاً مرد office میں لڑکیوں سے گندے cheap مذاق کرتے ہیں۔ harass کرتے ہیں۔ کالجوں کے باہر، بازاروں میں، شادیوں میں لڑکے لڑکیوں کو گھورتے اور آوازیں کستے ہیں۔ چنانچہ یہ آیت time bound نہیں۔ پردے کا حکم آج بھی applicable ہے اور عورت کے لئے یہ عذر نہیں کہ عام عورت حجاب نہ کرے۔

سورۃ الاحزاب آیت 59 سے مراد ہے کہ چادروں کو سر پر ڈال لیں۔ چہرے کے پردے کی بات اس آیت سے واضح نہیں۔

جواب: سورۃ الاحزاب، آیت 59 میں مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ آتا ہے۔ مراد ہے کہ چادروں میں سے

Al-Ilm Institute Publication

چہرے کا پردہ مولویوں کی ایجاد ہے۔ قرآن یا حدیث میں اس کا کوئی واضح حکم موجود نہیں۔

جواب: چہرے کے پردے کا حکم سورۃ الاحزاب، آیت 59 میں واضح طور پر موجود ہے۔

آیت سے دلیل:

اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور اہل ایمان کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر چادروں کے پلّو لٹکالیا کریں۔ یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تا کہ وہ پہچانی جائیں اور نہ ستائی جائیں۔ اللہ تعالیٰ غفور ورحیم ہے۔

حدیث سے دلیل:

عائشہؓ افک کے واقعے کے ضمن میں بیان فرماتی ہیں: ''صفوانؓ نے حجاب سے قبل مجھے دیکھا ہوا تھا۔ اس نے مجھے پہچان لیا اور اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ o پڑھا تو میں نے اسے آتا دیکھ لیا اور میں نے اوڑھنی سے منہ ڈھانپ لیا۔'' (بخاری)

Al-Ilm Institute Publication

عورت کی زینت کا مرکز اس کا چہرہ ہرگز نہیں ہے۔

جواب: یہ ایک بے وزن اعتراض ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔

- مشہور کہاوت ہے: "Face is the index of mind."۔
- چہرے پر ہی ذہانت، خوبصورتی، عمر، رنگ اور چمک ہوتی ہے۔
- تمام رومانوی شاعری عورت کے چہرے کو ہی موضوع بنا کر کی جاتی ہے۔ کبھی اس کے ہونٹوں کو سراہا جاتا ہے، کبھی چہرے کی مسکراہٹ، چہرے پر تل اور کبھی گورے رنگ کو کشش کا

ذریعہ گردانا جاتا ہے۔

❁ نکاح سے پہلے لڑکی کا چہرہ دیکھ کر ہی رشتہ طے کیا جاتا ہے۔ کیا لڑکی کے صرف ہاتھ پاؤں دیکھ کر رشتہ طے کیا جاسکتا ہے؟

❁ انگریزی میں کہا جاتا ہے: "Love at first sight."۔

❁ عام طور پر کہا جاتا ہے "لوگ ہمارا چہرہ ہی تو دیکھتے ہیں۔"

❁ Helen of Troy کے بارے میں کہا جاتا ہے:

"The face that launches a thousand ships."۔

❁ مرد عورتوں کے چہرے کو دیکھ کر ہی fanticize کر سکتے ہیں اور خیالوں خیالوں میں تمام حدود پار کر جاتے ہیں۔

❁ cosmetics میں (facial products) چہرے کے میک اپ کی سب سے زیادہ مانگ (demand & sale) ہوتی ہے۔ ہر عورت اپنے چہرے کے نقش و نگار کو خوبصورت بنانے کے لئے اسے استعمال کرتی ہے۔ دنیا میں بڑی بڑی companies کی makeup sale کروڑوں dollars میں ہے۔

❁ عورت کی فطرت میں ہے کہ وہ اپنے چہرے کو سجاتی ہے۔ عورت کا آئینہ دیکھنا بھی اس بات کی دلیل ہے کہ وہ اپنے چہرے کے بارے میں بہت concious ہوتی ہے۔

❁ sex appeal جسم کی ساری زینت سے زیادہ اس فطری زینت میں ہے جو اللہ تعالیٰ نے چہرے کی اور سینے کی ساخت میں رکھی ہے۔

❁ سورۃ الاحزاب آیت 59 صرف ازواج کے پردے کے بارے میں نازل ہوئی ہیں۔ عام عورتیں اس حکم سے مستثنیٰ ہیں۔

Al-Ilm Institute Publication

جواب: اگر اللہ تعالیٰ نے ازواج جیسی پاکیزہ اور نیک سیرت خواتین کے لیے حجاب کا حکم دیا جن کے بلند کردار پر کوئی سوال نہیں اٹھا سکتا۔ سوچیں اگر آج ہم حجاب کا انکار کرتے ہیں تو کیا ہم عائشہؓ، حفصہؓ، زینبؓ سے زیادہ پاکیزگی کا دعویٰ کر سکتی ہیں؟

میری نیت صاف ہے۔ پردہ جسم یا چہرے کا نہیں دل کا ہوتا ہے۔

جواب: یاد رہے "دل کا پردہ"، "آنکھ میں حیا" اور "نیت پاک ہے" یہ سوچ بھی اچھی ہے۔ جب دل، آنکھ اور نیت میں پاکیزگی ہوگی تو اس کا اظہار عمل میں ضرور ہوگا۔ جیسے جتنی اعلیٰ کوالٹی کا بیج لگایا جائے گا تو پھل بھی اسی کوالٹی کا ہوگا۔

نیت کا اظہار عمل سے ہوتا ہے۔ جیسے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کے لئے محض نیت کافی نہیں تمام عبادات کے لئے مشقت اٹھانی پڑتی ہے اسی طرح پردہ ایک فرض عبادت ہے جس کے لئے نیت کافی نہیں اس کو عملاً کرنا پڑے گا۔ ورنہ دل کا روزہ، دل کی قربانی، دل کے حج سے اسلامی تعلیمات اور شریعت پر کبھی عمل نہ ہو سکے گا۔

Al-Ilm Institute Publication

اگر میں نے حجاب کر لیا تو میرے شوہر مجھ سے ناراض ہو جائیں گے اور ہمارے دین میں شوہر کی اطاعت فرض ہے۔

جواب: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "خالق کی معصیت میں مخلوق کی اطاعت نہیں کی جا سکتی۔" (مشکوٰۃ)

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اطاعت صرف نیکی میں ہوگی۔" (بخاری، مسلم)

یاد رہے کہ اگر شوہر شریعت کی جائز حدود کے مطابق حکم دے تو ضرور بیوی اطاعت کرے۔ مگر اگر شوہر اللہ کی معصیت یا اللہ کے واضح احکامات کو توڑنے کا حکم دیتا ہے تو اس کی اطاعت عورت پر

فرض نہیں۔ فوقیت اللہ کے حکم ہی کی ہوگی خالق کو ناراض کر کے شوہر کو خوش نہیں کیا جاسکتا۔

❁ بعض عورتیں حجاب کرنا نہیں چاہتیں لیکن اگر مردان کی تعریف کریں یا ان کو چھیڑیں تو وہ قصوروار صرف مرد کو ٹھہراتی ہیں۔

جواب: اگر عورت کا چہرہ ڈھکا ہوا ہو تو معاشرے میں منفی رجحانات کی یقیناً حوصلہ شکنی ہوتی ہے کہ کوئی مرد عورت کو compliments دے یا منہ پر اسکی تعریف کرے۔ یاد رکھیں معاشرے کے امن اور پاکیزگی کے لئے مرد اور عورت دونوں کو اپنی اخلاقی ذمہ داری کو احسن طریقے سے ادا کرنا ہوگا۔

❁ بعض عورتوں کا مؤقف ہے کہ چہرے کا پردہ senseless، impractical، illogical اور دین میں غیر ضروری سختی کا باعث ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

جواب: ڈاکٹر اسرار احمد کی رائے کے مطابق:

''چہرے کے پردے کو نہ مانتے ہوئے باقی جسم کا پردہ کرنا ایسا ہے جیسے چور، ڈاکو کے خوف سے گھر کے چھوٹے چھوٹے دروازے اور کھڑکیوں پر تو کنڈیاں اور تالے لگا دیئے جائیں مگر سب سے اہم اور سب سے بڑے دروازے Main Gate کو کھلا چوپٹ کھول کر چھوڑ دیا جائے۔''

❁ بعض عورتیں کہتی ہیں کہ وہ عام شکل وصورت کی ہیں اور ان کے چہرے میں کوئی کشش نہیں۔

جواب: یاد رکھیں کہ ایک مشہور اور بالکل درست مقولہ ہے:

"Beauty lies in the eyes of the beholder"۔ عورت کے حسن کا سب سے

بڑا مظہر اس کا چہرہ ہے۔ نگاہوں کو سب سے زیادہ وہی کھینچتا ہے اور جذبات کو بھی وہ سب سے زیادہ appeal کرتا ہے۔ اگر صرف خوبصورت عورتیں ہی باعث کشش ہوتیں تو معمولی شکل کی لڑکیوں کی تو شادی نہیں ہونی چاہیئے تھی۔

بے پردگی گناہ صغیرہ ہے جو کہ آسانی سے معاف ہو جائے گا۔ مبلغینِ دین کا اس ضمن میں بے جا سخت مؤقف ہے جو extremism کی علامت ہے۔

جواب: بے پردگی گناہ صغیرہ نہیں بلکہ گناہ کبیرہ ہے۔ سورۃ نور کی آیت نمبر 1 میں اس کی دلیل موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''یہ وہ سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اسے ہم نے فرض کیا اور اس میں ہم نے صاف صاف ہدایات نازل کی ہیں۔ شاید کہ تم سبق لو۔''

Al-Ilm Institute Publication

بعض عورتیں کہتی ہیں کہ ہم معاشرے سے ٹکر نہیں لے سکتے۔ وہ ''جیسا دیس ویسا بھیس'' یا ''چلو تم ادھر کو ہوا ہو جدھر کی'' کے مصداق پر عمل کرتی ہیں۔ اور غیر مسلموں کے طور طریقے، حال حلیہ بنا کر فخر محسوس کرتی ہیں اور حجاب کے حکم کو backward ، outdated اور معاشرتی آداب کے خلاف سمجھتی ہیں۔

جواب: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو کسی قوم سے محبت کرے وہ ان ہی کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔'' پھر آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: ''جو کسی قوم کی مشابہت اختیار کرے وہ ان ہی میں سے ہے۔'' (ابوداؤد، احمد، ترمذی)

جن لوگوں کی محبت دنیا میں اختیار کی، جن کے طور طریقے، حال حلیہ نہ صرف پسند کیا بلکہ اپنایا اور انہیں اپنا role model بنایا تو انصاف کا تقاضا ہے کہ ان کی یہ دنیاوی محبت آخرت میں بھی برقرار رہے اور ان ہی کے ساتھ ان کا انجام ہو۔

❁ بعض مائیں یہ موقف اختیار کرتی ہیں کہ اگر ہماری بیٹی نے حجاب کرلیا تو اس کی اچھی جگہ شادی نہیں ہوگی۔

جواب: سوال یہ ہے کہ ہمارا اچھائی کا معیار کیا ہے؟ کیا صرف حسن و جمال، پیسہ اور اونچا خاندان؟

حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''عورت سے چار چیزوں کی بنیاد پر نکاح کیا جاسکتا ہے: (1) اس کے مال و دولت کی وجہ سے۔ (2) اس کے حسب نسب کی وجہ سے۔ (3) اس کی خوبصورتی کی وجہ سے۔ (4) اس کی دین داری کی وجہ سے۔'' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''دین دار عورت سے نکاح کرنے میں کامیابی حاصل کرو۔'' (بخاری)

Al-Ilm Institute Publication

حقیقت یہ ہے کہ عورت ہو یا مرد دونوں کے رشتے کے ضمن میں تقویٰ، وقار، حیا اور دین داری کو معیار بنانا چاہئے۔ وہی سچے مسلمان اور حقیقی طور پر نیک اور محبت کرنے والے شوہر/ بیوی ثابت ہوسکتے ہیں۔ والدین اپنے بیٹوں میں باحجاب لڑکیوں سے نکاح کا رجحان پیدا کریں۔

❁ بعض بچیاں یہ کہتی ہیں کہ ان کی عمر ابھی صرف 14 یا 15 سال کی ہے اور پردے کے احکامات ان پر عائد نہیں ہوتے۔

جواب: والدین کی حیثیت سے ہماری یہ ذمہ داری ہے کہ ہم اپنی اولاد کو باحیا اور باعصمت بنائیں۔ والدین پر اپنی اولاد کی تربیت اور انہیں شرعی اٹھان پر پروان چڑھانے کی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور آخرت میں اولاد کے بارے میں بازپرس ہوگی۔

قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے: ''اے مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو جہنم کی آگ

سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔" (سورۃ التحریم:6)

❁ چاروں مسلک حنفی، مالکی، حنبلی اور شافعی میں سے کوئی بھی چہرے کے پردے کے قائل نہیں۔ چہرے کے پردے کا پروپیگنڈا انتہا پسند سوچ کا حامل ہے۔

جواب: امام مالکؒ ، امام شافعیؒ اور امام احمد بن حنبلؒ کے مطابق عورت کو چہرہ کھولنے کی مطلقاً اجازت نہیں خواہ فتنے کا خوف ہو یا نہ ہو۔ گو کہ امام ابوحنیفہؒ بھی چہرے کے پردے کے قائل ہیں مگر اس کے لئے انہوں نے فتنے کا ہونا شرط قرار دیا۔ یعنی ان کے مطابق اگر فتنے کا احتمال ہو یعنی مرد کا عورت کی طرف میلان کا خطرہ ہو تو وہاں چہرہ کھولنا ممنوع ہے۔

خود سوچیں کیا آج تمام فتنے ختم ہوگئے ہیں یا اور بڑھ گئے ہیں؟

Al-Ilm Institute Publication

تبھی بعد کے حنفی علماء نے بھی چہرے کے ڈھانپنے کے حق میں دلائل دیئے ہیں۔ یاد رہے کہ عورت کی زینت کا سارا مرکز اس کا چہرہ ہے اس لئے اس کو کھولنے میں فتنہ نہ ہونے کا امکان شاذ و نادر ہے۔ اسی لئے فقہ حنفیہ نے بھی غیر محرموں کے سامنے چہرہ کھولنے کی اجازت نہیں دی۔

❁ حجاب میری اعلیٰ تعلیم، نوکری اور ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہے۔

جواب: پردے کا اصل مقصد عورت اور مرد کے آزادانہ اخلاط (free intermingling) میں رکاوٹ قائم کر کے، معاشرے سے فحاشی اور بے حیائی کا سدِ باب کر کے ایک پاکیزہ معاشرہ وجود میں لانا ہے۔ دین میں یہ بات کہیں نہیں ملتی کہ عورت تعلیم حاصل نہ کرے یا اپنی معاشی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے گھر سے نہ نکلے۔ اسلام نے علم کا حصول مرد اور عورت دونوں پر یکساں فرض قرار دیا ہے اور یہ فرضیت تمام علوم کے لئے ہے۔ ایک باحجاب عورت چاہے تو اپنے دائرے میں علم

حاصل کرے، معاشی ذمہ داری اور ضروریات کو بھی پورا کرے، سائنس اور ٹیکنالوجی کے حصول میں مددگار ہو اور نئی نسل کی بہترین پرورش بھی کرے۔ باحجاب عورت کے لئے اسکول، کالج اور یونیورسٹی میں ٹیچر، پروفیسر، لیکچرار، ڈاکٹر، انجینئر، Sonologist، Gynaecologist، Dentist، کمپیوٹر کی اعلیٰ تعلیم، Architecture، Catering، Textile Designing، دین کے حوالے سے نشرو اشاعت کے کام، اسلامی موضوعات پر لکھنے لکھانے، درس وتدریس کے کام، جج، وکالت اور Business کے میدان کھلے ہیں۔

ڈاکٹری اور درس و تدریس کے حوالے سے بے شمار معلمات اور ڈاکٹرز باپردہ ہوکر اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔ معاشرے سے آپ کو بہت سی ایسی مثالیں مل جائیں گی۔ اگر حجاب رکاوٹ ہوتا تو لاہور کی ایک باپردہ خاتون جہاز کی pilot نہ بن سکتیں۔

Al-Ilm Institute Publication

اسلام میں عورت یا مرد کا نامحرم رشتوں یا غیروں سے ہنسی مذاق کرنا کیوں منع ہے جب کہ ہمارے دل صاف ہیں؟

جواب: سورۂ الاحزاب کی آیت 32 میں جب اللہ تعالیٰ نے امہات المؤمنین کو یہ حکم دیا کہ نامحرموں سے ضرورتاً بات کرنا پڑے تو دبی زبان میں بات کرو تاکہ کسی کے دل میں برا خیال نہ آئے اور اسی سورت کی آیت 53 میں صحابہ کرام کو حکم دیا کہ امہات المؤمنین سے کچھ مانگنا ہے تو پردے کے پیچھے سے مانگو یہ دل کی پاکیزگی کے لئے زیادہ مناسب ہے۔

سوچئے! ایک طرف ابوبکرؓ، عمرؓ، اور دوسرے متقی صحابہ کرامؓ اور دوسری طرف امت کی مائیں۔ مگر فرمایا جارہا ہے کہ تم پردے کا اہتمام کرو تاکہ تم دونوں کے دل پاک رہیں۔ تو سوچنے کا مقام ہے کہ کیا ہمارے معاشرے میں ایک عام مرد اور عورت کے دل ازواج مطہرات اور صحابہ کرامؓ سے نعوذ باللہ زیادہ پاکیزہ ہیں کہ ہمیں کسی حجاب اور پردے کی ضرورت نہیں؟

حجاب درجہ بدرجہ

چند کارآمد نسخے (Tips)

پہلا درجہ: اسکارف یا سر پر دوپٹہ۔

دوسرا درجہ: عبایا / کوٹ اور اسکارف یا چادر۔

تیسرا درجہ: نقاب کے ساتھ عبایا / کوٹ یا بڑی چادر۔

درجہ بدرجہ حجاب کے ضمن میں بڑھنے کی کوشش کیجئے۔ شروع میں ہوسکتا ہے کہ آپ کو ہر درجہ مشکل لگے مگر آپ پہلا قدم اٹھا لیجئے، باقی کا راستہ اللہ تعالیٰ طے کرائے گا انشاء اللہ۔ یقین جانیئے کہ ان میں کوئی درجہ بھی ناممکن نہیں ہے۔ آپ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر کے تو دیکھئے کہ وہ کیسے مخالفت کرنے والوں کے دل پھیر دیتا ہے۔ یادرکھیں لوگوں کے دل اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں آپ کے نہیں۔ کچھ ہی دنوں میں لوگ بول بول کر تھک جائیں گے اور آپ کو اس حال حلیئے میں قبول کرلیں گے۔ مگر ضروری ہے کہ آپ ان باتوں پر عمل کریں۔

Al-Ilm Institute Publication

- آپ کے کسی رویئے سے یہ ظاہر نہیں ہونا چاہیئے کہ آپ پردہ کر کے کسی مصیبت میں گرفتار ہوگئی ہیں۔ یا خود ہی پریشان اور شرمندہ ہورہی ہیں۔
- آپ درس کی مجلسوں اور بازار جاتے وقت پردے کی ابتداء کرسکتی ہیں۔ آپ وہاں غیر لوگوں کی موجودگی میں شرمندگی محسوس نہیں کریں گی اور آہستہ آہستہ پُراعتماد ہوجائیں گی۔
- جب بھی لوگوں سے ڈر محسوس ہو دل میں اللہ اکبر پڑھتے ہوئے ان کا سامنا کیجئے۔
- آہستہ آہستہ پردے کے دائرے کو بڑھاتی جایئے۔

❁ یاد رکھیئے کوئی بھی آزمائش ہمیشہ نہیں رہتی گزر جاتی ہے۔

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ (سورۃ الم نشرح:6)

ترجمہ: ''بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔''

❁ لوگوں سے بحث ومباحثہ سے پرہیز کیجئے۔

❁ ہر طنز، طعنہ اور مذاق کے جواب میں ایک بات کہیئے: ''پردہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اور میں اُس کی اطاعت کر رہی ہوں۔''

❁ چھوٹی چھوٹی باتوں پر پریشان ہونا چھوڑ دیجیئے۔ یقین جانیئے یہ پردہ تو بہت چھوٹی سی قربانی ہے۔

❁ اپنے شوہر سے ایک بار پردے کی اجازت ضرور لے لیجئے۔ اپنی اس بات کو منوانے کے لئے ان کی کچھ اضافی خدمت ان کی توقعات سے بڑھ کر کیجئے۔ ان کی باتیں صبر اور خاموشی سے برداشت کیجئے۔ ہر وقت چہرے پر مسکراہٹ رکھئے انشاء اللہ ان کا دل ضرور نرم ہوگا۔

❁ اپنی ہر دشواری کے لئے جو اس راستے میں آئے، اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر اور سچے دل سے دعا مانگیئے۔ سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی مدد پر یقین رکھیئے۔

Al-Ilm Institute Publication

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

''یقین جانو کہ ہم اپنے رسولوں اور ایمان والوں کی مدد اس دنیا کی زندگی میں بھی لازماً کرتے ہیں اور اس روز بھی کریں گے جب گواہ کھڑے ہونگے۔'' (سورۃ المؤمن:51)

آخر میں اپنے آپ سے ایک سوال کیجئے۔ جواب آپ کو خود مل جائے گا۔

اگر میں اس رب کی فرمانبرداری کرونگی تو کیا وہ مجھے اکیلا چھوڑ دے گا؟ ہرگز نہیں۔ وہ ضرور میری مدد کرے گا۔ بس میرے ہاتھ بڑھانے اور پہل کرنے کی دیر ہے۔

مردوں کی ذمہ داری

مرد بھی حیا کی صفت کو سنت سمجھ کر اختیار کریں۔انکے لئے حیا میں عین مردانگی ہے۔

رسول ﷺ نے فرمایا: ''جس مسلمان کی نگاہ کسی حسین عورت کے حسن پر پڑے اور وہ نگاہ ہٹا لے تو اللہ تعالیٰ اس کی عبادت میں لطف اور لذت پیدا کر دیتا ہے۔'' (مسند احمد)

ہمیں آج west سے یہ غلط image ملا ہے کہ جو مرد جتنا بے باک، بے حیا ہوگا وہ اتنا macho ہوگا۔ جبکہ ایک باحیا مرد ہی باوقار اور بارعب نظر آتا ہے۔ اپنی حیا اور عزت کی حفاظت جیسے عورت پر فرض ہے ویسے ہی مردوں پر بھی فرض ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے آباء کی خدمت اور فرماں برداری کرو تمھاری اولاد تمھاری فرماں بردار اور خدمت گزار ہوگی۔ اور تم پاک دامنی کے ساتھ رہو تمھاری عورتیں پاک دامن رہیں گی۔'' (طبرانی)

عیسیٰؑ کا قول ہے: Looking at a women with lust is adultery

ماؤں کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ باحیا لڑکے اٹھائیں اور ان کی اسلامی خطوط پر پرورش کریں۔ تا کہ نیک لڑکے اپنے والدین کے لئے صدقہ جاریہ بنیں اور پرامن معاشرے کی فضا وجود میں آئے۔ بیویوں کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے شوہروں کے لئے زینت اختیار کریں تا کہ وہ اپنے شوہروں کی نظروں کی حفاظت کر سکیں۔

اللہ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم مسلمان عورتوں کے ساتھ ساتھ ہمارے مسلمان مردوں کو بھی باحیا و باوقار اور عورتوں کی عزت کرنے والا باعمل مومن بنائے۔ آمین

سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا

ترجمہ: ''ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی۔''

❁ ..... سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ o (البقرہ:285)

ترجمہ: ہم نے حکم سنا اور اطاعت قبول کی۔ مالک ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔

❁ مومنوں کی تو بات یہ ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں تو کہیں ہم نے حکم سن لیا اور مان لیا۔ یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ (سورۃ النور: 51)

Al-Ilm Institute Publication

❁ اے نبی ﷺ! بشارت دے دیجئے میرے ان بندوں کو جو بات کو غور سے سنتے ہیں اور اس کے بہترین پہلو کی پیروی کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت بخشی ہے اور یہی دانشمند ہیں۔ (سورۃ الزمر: 18 - 17)

❁ جو لوگ اللہ اور رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہونگے جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاءؑ اور صدیقین اور شہداء اور صالحین۔ اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے۔ (سورۃ النساء : 69)

❁ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا۔ اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔ جن میں نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ (سورۃ النساء: 13)

اسلام کے قانونِ حجاب نے ہمیں کیا دیا؟

نومسلم خواتین کی حجاب کے ضمن میں احساسات، خیالات اور رائے

جاپان سے تعلق رکھنے والی نومسلم نکاتا خولہ کی حجاب کے بارے میں پرتاثیر تحریر:

''حجاب کے فوائد میں سے ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ ایک عورت کو یاد دہانی کراتا رہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ موجود ہے اور مجھے ایک مسلمان کی حیثیت سے زندگی بسر کرنی ہے۔ بالکل اس طرح جیسے ایک پولیس افسر اپنی وردی میں ہر وقت اپنی حیثیت اور ذمہ داری سے آگاہ رہے۔ میں بھی حجاب میں اپنے آپ کو ایک اہم فرد محسوس کرتی ہوں۔ ایک مختصر Skirt عام لوگوں کے لئے پیغام رکھتا ہے کہ ''پہننے والی کی طرف سے ہر فرد کے لئے دعوت عام ہے اور وہ عورت ہر فرد کے لئے دستیاب ہے۔'' جبکہ حجاب بڑے واضح طریقے سے اعلان کرتا ہے کہ ''میں تمہارے لئے ممنوعہ چیز ہوں۔'' حقیقت یہ ہے کہ حجاب کے اندر امن وسکون ہے، آزادی ہے، لطف ومزہ بھی ہے۔ اس کو صرف وہی جان سکتا ہے جو اس تجربے سے گزر رہا ہو، تجربے سے پہلے ایسا ممکن نہیں۔ حجاب میری مذہبی شناخت ہے۔ ایک Nun نے مجھے سفید خمار میں دیکھ کر تبصرہ کیا کہ ''میں ایک Nun ہوں اور ایک مسلمان خاتون سے کس قدر مشابہ ہوں۔'' حجاب میں نے اپنی مرضی سے کیا اور خواہش کے مطابق اوڑھا۔ میرے حجاب نے مجھے مسرت اور خوشی عطا کی۔ یہ اللہ تعالیٰ سے فرمانبرداری کی علامت اور میرے ایمان کا اعلان تھا۔''

لیلیٰ لیسالوت وتمان (امریکہ۔ America):

''اسلام قبول کرنے کے بعد جب میں حجاب کرنے لگی تو مجھے امن وامان کا سایہ مل گیا۔ مجھے

Al-Ilm Institute Publication

محسوس ہوا کہ پردے کے باعث تمام لوگ میرا احترام کرنے لگے ہیں۔ اب مجھے کوئی تنگ نہیں کرتا، نہ بس نہ سڑک پر۔ میری تمنا ہے کہ ہر مسلمان عورت اپنے ظاہر و باطن دونوں کو اسلام کے سانچے میں ڈھالے۔"

فاطمہ ہیرین (جرمن ۔ Germany)

"فاطمہ ہیرین مثالی پردہ کرتی ہیں۔ پاکستان آنے پر ایک کلب کی دعوت میں جب انہوں نے یہاں کی عورتوں کی بے پردگی دیکھی تو ان کو مخاطب کر کے سمجھایا: "تم بے حجابی کو ترقی سمجھتی ہو حالانکہ یہ بدترین گمراہی اور صریح جاہلیت ہے۔"

اسماء (سویڈن ۔ Sweden)

"اسلام کی سب سے بڑی خوبی جس نے مجھے اپنی طرف کھینچا وہ اس کا قانونِ حجاب ہے۔ جس سے میرے اندر قبولِ اسلام کی خواہش پیدا ہوئی۔"

Al-Ilm Institute Publication

ثریا (امریکہ ۔ America)

"میں نے اپنا سر ڈھانک کر ماحول کی آلودگی کے خلاف تحفظ حاصل کر لیا ہے۔ میرا سر ڈھانپنا ایک قسم کا اعلان ہے کہ میں مسلمان ہوں اور اپنے رب کے حکم کی اطاعت گزار۔"

کریمہ عمر (امریکہ ۔ America)

"حجاب فی الحقیقت خاموش دعوتِ دین ہے۔"

ایک امریکی نو مسلمہ خاتون کہتی ہیں:

"جب میں حجاب میں ہوتی ہوں تو خود کو بالکل محفوظ سمجھتی ہوں اور میری خود اعتمادی بڑھ جاتی

ہے۔''اس سلسلے میں کسی نے مجھے مجبور تو کجا، محض زبانی تلقین بھی نہیں کی۔ یہ میرا اور صرف میرا فیصلہ تھا۔

ھدیٰ خطاب (برطانیہ۔England)

''مسلمان خاتون کے حجاب نے مجھے بہت متاثر کیا۔ میں کالج میں پڑھتے ہوئے طلبہ و طالبات کی چھیڑ چھاڑ دیکھ چکی تھی اس لئے حجاب کی افادیت مجھے دو چند محسوس ہوئی کیونکہ مغربی کلچر عورتوں کو بننے سنورنے اور جسم کی نمائش کی تعلیم دیتا ہے۔ پردہ اختیار کرنے میں وقتی طور پر دقت ہوئی تاہم 6 ماہ تک میں اس کی عادی ہو چکی تھی۔ اس دوران میں نے اپنا لباس بھی ایسا بنا لیا جیسا اسلام کا تقاضا ہے۔''

پروفیسر شاہین گلفام (ہالینڈ۔Holland)

Al-ilm Institute Publications

اسلام قبول کرنے کے بعد مجھ سے ریڈیو، ٹی وی اور دیگر تقاریب میں مدعو کر کے اکثر یہ سوال پوچھا جاتا کہ ''اسلام قبول کرنے کے بعد خواتین کو پردے پر کیوں مجبور کیا جاتا ہے؟''
اس کے جواب میں، میں کہتی کہ ہمیں پردے کیلئے مجبور نہیں کیا جاتا بلکہ ہم برضا و رغبت اسلام کے اس حکم کی تعمیل کرتی ہیں۔ اسلام قبول کرنے کا مقصد ہی یہ ہے کہ اللہ کی رضا کے سامنے اپنا سر جھکا دیا جائے۔ اگر اسلام قبول کرنے کے بعد بھی ہر کام میں ہمیں اپنی مرضی کرنی ہے اور سرکشی کو نہیں چھوڑنا تو پھر اسلام قبول کرنے کا کیا فائدہ؟

بشریٰ (برطانیہ)

''میں اسلام قبول کرنے کے بعد اسلام کے نظریے اور اخلاقی اقدار سے محبت کرتی ہوں۔''

نوریہ (فرانس۔France)

نوریہ کو حجاب نہ اتارنے کے جرم میں اسکول سے نکالا جا چکا ہے۔ ان کا کہنا ہے۔

''حجاب میرے نزدیک تعلیم سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ میں اپنے دین کو کیسے چھوڑ سکتی ہوں۔
نوریہ کے علاوہ بھی فرانس میں بہت سی طالبات کو انکے اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں سے نکالا جاچکا ہے اس بنا پر کہ وہ اسکارف استعمال کرتی ہیں۔ ان باکردار، پاکیزہ اور اللہ کی اطاعت سے سرشار خواتین نے ادارے سے نکلنا گوارا کرلیا مگر ترکِ حجاب کو قبول نہ کیا۔''

Canada سے نکلنے والی اسلامی میگزین Crescent International ، نے مغربی تہذیب کے علم برداروں کی ذہنیت کی خوب عکاسی کی ہے۔

"For to bare, but not to cover"

خدیجہ (آسٹریلیا۔ Australia)

''میں اپنی مسلمان بہنوں تک یہ پیغام پہنچانا چاہتی ہوں کہ وہ وہی طریقۂ زندگی اختیار کریں جو رسول ﷺ نے ان کے لیے وضع کیا ہے۔ میں خواتین تک یہ بات پہنچانا چاہتی ہوں کہ یورپ میں عورتوں کا لباس انتہائی معیوب ہوتا ہے۔ اللہ کے لئے آپ ان کی نقالی سے بچیں اور پردے کا وہ انداز اختیار کریں جسکی تلقین اسلام نے کی ہے۔''

Al-Ilm Institute Publication

شیلہ

''حجاب میں ایک خاتون کا اپنا ہی فائدہ پوشیدہ ہے، یہ اس کی قوتِ ارادی کا امتحان بھی ہے۔''
عورتوں کے یہ خیالات جان کر پتہ چلا کہ ان نومسلمات میں سے بیشتر انتہائی اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں اور وہ ڈاکٹری، انجینئرنگ، سائنس، معاشیات اور تعلیم کے شعبوں سے وابستہ ہیں۔ اس کے باوجود انہوں نے حجاب اختیار کرنے میں ذرا بھی 'شرم' اور 'ہچکچاہٹ' محسوس نہیں کی۔ برخلاف اس کے کہ اہل مغرب نے جس پہلو کو سب سے زیادہ تنقید کا نشانہ بنایا ہے وہ مسلم عورت کا پردہ ہے۔ لیکن حجاب کے بے شمار فوائد ان عقلِ سلیم رکھنے والی نومسلمات پر بخوبی عیاں ہوگئے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ اسلام کے قانونِ حجاب کو اپنانے میں فخر محسوس کرتی ہیں۔ کاش! ہمارے یہاں بھی یہی جذبۂ اطاعتِ دین عام ہوجائے۔ آمین

حجاب کے ضمن میں قوت ارادی اور اللہ کی مدد حاصل کرنے کیلئے معاون مسنون دعائیں

مشکل کام میں آسانی کے لئے دعا

❁ اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلاً وَّ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَھْلاً۔

(صحیح ابن حبان)

ترجمہ: اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں مگر جسے تو آسان کردے اور تو جب چاہے مشکل کام کو آسان کردیتا ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

لوگوں سے ڈرے تو یہ دعا مانگے

❁ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْھِمْ بِمَا شِئْتَ۔ (مسلم)

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے ان (لوگوں) سے کافی ہو جا جس طرح تو چاہے۔

پاک دامنی اور ہدایت کے حصول کے لئے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی۔ (مسلم)

ترجمہ: اے اللہ! بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہدایت کا اور تقویٰ کا اور پاک دامنی کا اور لوگوں کی محتاجی سے نجات کا۔

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔ (ترمذی)

ترجمہ: اے اللہ! رشد و ہدایت میرے دل میں ڈال دے اور مجھے میرے نفس کے شر سے اپنی پناہ میں رکھ۔

Al-Ilm Institute Publication

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ و الْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَ الرِّضَا بِالْقَدْرِ۔ (مشکوٰۃ)

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تندرستی کا اور پاک دامنی کا اور امانت کا اور حسن اخلاق کا اور تقدیر پر راضی رہنے کا۔

The Muslim Women "UNVEILED"

BY IZDEHAR ALBOWYHA

You look at me and call me oppressed,
Simply because of the way I'm dressed,
You know me not for what's inside,
You judge the clothing I wear with pride,
My body's not for your eyes to hold,
You may speak to my mind, not my feminine mould,
I'm an individual, I'm no man's slave,
It's Allah's pleasure that I only crave,
I have a voice so I will be heard,
For in my heart I carry His word,
"O ye women, wrap close your cloak,
So you won't be bothered by ignorant folk",
Man doesn't tell me to dress this way'
It's the Law of God that I obey,
Oppressed is something I'm truly Not,
For liberation is what I've got,
It was given to me many years ago,
With the right to prosper, the right to grow,
I can climb the mountains or cross the seas,

Al-Ilm Institute Publication

Expand my mind in all degrees,
For God Himself gave us LIB-ER-TY,
When He sent Islam,
To You and Me! top

To a Western Woman

When you look at me
All you can see
Is the scarf that covers my hair,
My words you can not hear,
Because you're too full of fear,
Mouth gapping all you do is stare,
You think it's not my choice,
In your own liberation you rejoice,
You're so thankful you're not me,
You think I'm uneducated,
Trapped, oppressed, subjugated,
You're the weak and I'm the strong,
I've rejected the trap of Man.
Fancy clothes, low necks, short skirts,
These are devices of pain and hurt,

Al-Ilm Institute Publication

I'm not falling for that little plan,
I'm a person with ideas and thoughts.
I'm not for sale, I can't be bought!
I'm me, not a fancy toy,
I won't decorate anyone's arm,
Nor be promoted for my charm,
There's more to me than playing coy,
Living life as a balanced game,
Mother, daughter, wife, nurse, cleaner, cook, lover
And still bring home a wage,
Who thought up of this modern "freedom"?
Where man can love 'em and man can leave 'em,
This is not freedom but life in a cage!
Always jumping to male agenda,
Competing on this terms,
No job share, no facilities,
No feeding and nappy changing amenities,
No time off for menstrual pain,
"Hormones" they laugh, "What a shame"
No equal pay for equal skill,
Your job they can always fill,
No promotion until you're sexually terrorized,
And this is liberation?

Al-Ilm Institute Publication

Western woman you can live your life,

Mine has less strife!

I cover and I am respected,

Surely that's to be expected!

For I won't demean that feminine,

I won't live to male criterion,

I dance to my own tune,

And I hope that you see this very soon,

As for own sake, Wake Up! Use your sight,

Are you so sure that you're right?

From a Muslim Woman

Al-Ilm Institute Publication

لمحۂ فکریہ

❁ اِنَّمَا یَتَذَکَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ (سورۃ الزمر:9)

ترجمہ: بیشک نصیحت تو عقل والے ہی قبول کرتے ہیں۔

❁ وَتُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ جَمِیْعًا اَیُّہَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(سورۃ النور:31)

ترجمہ: اے مؤمنو! تم سب مل کر اللہ سے توبہ کرو، توقع ہے کہ تم فلاح پاؤ گے۔

Al-Ilm Institute Publication

ادارہ 'العلم' کے مختلف موضوعات پر مندرجہ ذیل کتابچے اور پمفلٹ اردو اور انگریزی میں دستیاب ہیں۔

اردو کتابچے

1 اعتقادی بدعات
2 مسنون اذکار
3 سوچئے کیا میرے لئے اللہ کافی نہیں
4 عقدِ نکاح (قرآن اور سنت کی روشنی میں)
5 زبان کے گناہ اور ان کا علاج
6 بیٹی
7 ہم نماز کیوں پڑھیں؟
8 وضو اور غسل کا مسنون طریقہ
9 اہتمامِ رمضان
10 حج اور عمرہ کا مسنون طریقہ
11 موسیقی (قرآن اور سنت کی نظر میں)
12 رنج و غم اور موت کے آداب
13 مسنون حج کیجئے
14 سود (اللہ اور رسولؐ سے جنگ)
15 قانونِ وراثت (قرآن اور سنت کی روشنی میں)
16 قرآنِ کریم (نور، ہدایت، رحمت)
17 حیا اور حجاب (قرآن اور سنت کی نظر میں)
18 دنیا کی حقیقت
19 جنت کی طلب
20 کون ہے جو اللہ کو قرض دے؟
21 شراب کی حرمت
22 شفا کی دعائیں
23 اللہ کس سے محبت کرتا ہے؟
24 شیطان کے مکر و فریب
25 اب بھی وقت ہے
26 میرا قرآن پر عمل پورا یا ادھورا؟
27 محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (رحمت للعالمین، محسن انسانیت، رہبر امت)
28 استغفار
29 اللہ تیرا شکر
30 راضی بہ رضائے رب
31 صبرِ جمیل
32 اللہ کی حفاظت
33 ہدایت کی طلب
34 کیا ہم اللہ سے ڈرتے ہیں؟
35 والدین ہماری جنت
36 اولاد کی تربیت کیسے کریں؟

English Booklets

1 Bidah (innovations in Islam)
2 Remembrance of Allah
3 Shirk (The Unforgivable Sin)
4 Nikah (In The Light of Sunnah)
5 Sins of the Tongue and its Cure
6 Why Should We Pray?
7 Preparing For Ramadan
8 Laws of Inheritance
9 Etiquettes of Expressing Grief and Mourning the Dead
10 Music (in the light of Qur'an and sunnah)
11 Qur'an (light, Guidance, mercy)
12 The Reality of life
13 Interest

Al-Ilm Institute Publication

BOOKS AVAILABLE AT:

مندرجہ ذیل پتوں پر کتابیں دستیاب ہیں:

Main Distributors: AL-ILM Karachi
12-C, 21st Commercial Street, DHA Phase II Ext. Karachi.
Ph: **0300-2125144, 0300-8202473, 0300-2271334, 35882073, 35318553-4, 0331-2845902**

Dawah Books: Khadda Market, DHA Phase 5. Ph: 021-35342335
Darussalam: Tariq Road, Karachi. Ph: 021-34393936
Islamic Cassettes: Metro Shopping mall, Clifton Karachi. Ph: 021-35304830
Metro Cassettes: Metro Shopping mall, Clifton Karachi. Ph: 021-35304853
Ar-Rahman Cassettes: Metro Shopping mall, Clifton Karachi. Ph: 021-35304822
Al-Balagh: LG4, Landmark Plaza, Jail Road, Lahore. Ph: 042-35717842-3
Al-Balagh: New Liberty Tower, Model Town, Link Road, Lahore. Ph: 042-35942233, 0300-6112240
Al-Balagh: Adnan Plaza, G-10 Markaz, Main Double Road, Islamabad. Ph: 0300-5205060
Al-Balagh: 15 Shalimar Center, F-8 Markaz, Islamabad. Ph: 051-2281420, 0300-5205060
Islamic Book Store: Shop # 6, Hotel Heaven, Defence, Lahore. Ph: 042-36132434, 35691267, 36612322
Darrul Kutab: St 4 Shop 3, Rohaila Market, Zakaria Town, Bosen Road, Multan. Ph: 0321-4850902
Darrul Islamiat: Urdu Bazar, Karachi. Ph: 021-32722401
Qur'an Manzil: Urdu Bazar, Karachi. Ph: 021-32621206
Maktaba Nadwa: Urdu Bazar, Karachi. Ph: 021-32638917, 0322-2678163
Fazal-e-Rabi: Korangi Crossing, Karachi. Ph: 021-37633740
Baitul Qur'an: Urdu Bazar, Karachi. Ph: 0300-2176120, 0346-2579890

Al-Ilm Institute Publication

تعلیم بذریعہ قرآن و سنت

(REVISED EDITION)

35882073 0300-2125144
www.al-ilm.com
35318554 0331-2845902